نہیں ہو سکتا۔ آج کل دینی معیار میں جو کمزوریاں نظر آتی ہیں ان میں سب سے زیادہ خطرناک مسلمانوں کا علوم دینیہ سے ناواقفیت ہے ایسے حالات میں مسلمانوں کی سب سے بڑی اور اہم ضرورت یہ ہے کہ مختلف انداز سے انکو دینی علوم کے حصول کے عمومی مواقع فراہم کئے جائیں۔ چنانچہ اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مفتی محمد مجاہد شہیدؒ نے ماہنامہ "الصیانہ" لاہور میں احکام و مسائل کے عنوان سے ۱۹۹۳ء سے لیکر ان کی وفات سے ایک ماہ قبل تک احکام و مسائل کا یہ سلسلہ جاری رکھا تھا۔ جس میں قارئین نے بھرپور دلچسپی لی اور اب اسی مقبولیت اور عوام کی دلچسپی کے پیش نظر اس کو کتابی شکل دی گئی۔ ان مضامین کی ترتیب میں موضوعات اور مسائل کی ترتیب کا خیال رکھا گیا ہے انکے علاوہ بعض دوسرے عام فہم مضامین جو "الصیانہ" میں شائع نہیں ہوئے، جبکہ ان کی افادیت اور اہمیت مسلم ہے اس مجموعہ میں شامل کردئے گئے۔ ابتداء میں اجتہاد کی اہمیت اور اس کی حدود تقلید کی حقیقت و حیثیت، تقلید کے بارے میں چند وضاحتیں اور چار مذاہب میں انحصار کیوجہ جیسے اہم عنوانات پر شہید موصوف نے سیر حاصل بحث کر کے کتاب کی علمی حیثیت میں مزید اور معتد بہا اضافہ کیا ہے اللہ تعالیٰ زیر تبصرہ کتاب شہیدؒ موصوف کیلئے باقیات صالحات میں محبوب فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆

بخاری شریف غیر مقلدین کی نظر میں۔ تالیف: حافظ عبدالقدوس خان قارن۔

ضخامت: ۶۴ صفحات۔ قیمت: ۱۸/- روپے۔ ناشر: عمر اکادمی نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

غیر مقلدین عام مسلمانوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ امام بخاریؒ کو احناف سے اور احناف کو امام بخاری سے اختلافات ہیں اور گویا خود یہ لوگ امام بخاریؒ کے ساتھ مکمل طور پر متفق ہیں، حالانکہ حقیقت حال اس کے بالکل برعکس ہے کیونکہ جس طرح بعض مسائل میں احناف کا امام بخاریؒ کے ساتھ اختلاف ہے تو غیر مقلدین حضرات نے بھی کئی مسائل میں امام بخاریؒ سے اختلاف کیا ہے اور اسی رسالہ میں بطور نمونہ تقریباً چار درجن مسائل ذکر کئے ہیں، جن میں واشگاف الفاظ میں غیر مقلدین نے امام بخاریؒ سے اختلاف کا اعتراف کیا ہے۔ مؤلف نے زیر نظر رسالہ میں کسی حنفی عالم کا حوالہ پیش نہیں کیا ہے بلکہ مقلدین کے جید علماء شارحین حدیث اور منصب افتاء پر فائز حضرات کے حوالہ جات دیے ہیں بہرحال زیر تبصرہ رسالہ غیر مقلدین کے مذہب کی تردید میں ایک مفید اور ثمر آور اضافہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆